تاثرات

آج ہم اپنے مضمون نگار حضرات کی خدمت میں چند گزارشات پیش کرنا چاہتے ہیں :

ان اہل علم اور اصحاب قلم کے ہم شکر گزار ہیں جو ہمیں یاد فرماتے اور "المعارف" کے لیے اپنے قیمتی اور تحقیقی مضامین ارسال کرتے ہیں۔ ماہانہ رسالے کے لیے مضمون لکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ بہت سی کتابیں پڑھ کر محنت اور تحقیق سے مضمون لکھا جاتا ہے۔ یہ ذمے داری کا کام ہے، اس لیے حوالوں، زبان اور مواد کے بارے میں پوری احتیاط کا ثبوت بہم پہنچایا جاتا ہے۔ ہم بہت مشکور ہیں کہ مضمون نگار حضرات اس محنت کے بعد ہمیں یاد فرماتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ہم ان سے یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وہ مندرجہ ذیل امور کا خاص طور سے خیال رکھیں تاکہ مضمون کی کتابت و طباعت میں غلطی کا کم سے کم امکان باقی رہے۔

۱۔ مضمون کی فوٹو سٹیٹ کاپی نہ بھیجیں۔ اکثر اوقات مشین میں الفاظ کٹ جاتے ہیں یا پوری طرح نمایاں نہیں ہوتے یا الفاظ پر سیاہی پھیل جاتی ہے اور پڑھنا مشکل بلکہ بعض دفعہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ اس طرح کے بعض اہل علم کے مضمون دفتر میں پڑے ہیں اور ان کے کئی مقامات کو سمجھنا مشکل ہے۔

۲۔ حوالے آخر میں نہ لکھے جائیں بلکہ ہر صفحے میں مسلسل لکھے جائیں۔ جو حضرات باقاعدہ "المعارف" کا مطالعہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ حوالے لکھنے کا طریقہ ہے، وہ بھی حوالے آخر میں درج کر دیتے ہیں۔ مہربانی کرکے آئندہ ایسا نہ کیا جائے۔

۳۔ قرآن کی آیات، احادیث اور عربی و فارسی عبارات کے حوالے ضرور دیں اور اردو ترجمہ بھی دیں قرآن کی آیات قرآن سامنے رکھ کر قرآن ہی کے رسم الخط میں لکھی جائیں اور اعراب ڈالے جائیں۔ الفاظ صاف اور واضح ہوں۔

۴۔ اشعار خواہ کسی زبان کے ہوں، صاف لکھیں، تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

۵۔ مضمون کاغذ کے ایک ہی طرف سطروں کے درمیان فرق چھوڑ کر تحریر کریں، کاغذ کے دائیں جانب حاشیہ بھی ضرور چھوڑنا چاہیے تاکہ مضمون کی ادارت کرنے میں دقت پیش نہ آئے۔

امید ہے، ہمارے معزز مضمون نگار حضرات مضمون تحریر کرتے وقت آئندہ ان گزارشات کو سامنے رکھیں گے۔